Urdu Explanation of “Rabbana Afrigh Alaina Sabran

Rabbana Afrigh Alaina Sabran (رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا)

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا قرآنِ کریم کی ایک نہایت گہری اور طاقتور دعا ہے، جو ہمیں مشکل، خوف، آزمائش اور دباؤ کے لمحات میں سکھائی گئی ہے اس دعا میں بندہ اللہ تعالیٰ سے صرف صبر مانگتا نہیں، بلکہ صبر کے انڈیل دیے جانے کی التجا کرتا ہے—یعنی ایسا صبر جو دل، ذہن اور عمل سب کو گھیر لے

یہ دعا قرآن میں دو اہم مواقع پر آئی ہے:

1. میدانِ جنگ میں (سورۃ البقرہ 2:250)

جب ایمان والے جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے کھڑے ہوئے، تو انہوں نے ہتھیاروں سے پہلے دعا کو اختیار کیا انہوں نے تین چیزیں مانگیں:

- صبر (دل کے لیے)
- قدموں کی مضبوطی (عمل کے لیے)
- اللہ کی مدد (نتیجے کے لیے)

یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ کامیابی سے پہلے باطن کی مضبوطی ضروری ہے

1. ظلم اور جبر کے وقت (سورۃ الاعراف 7:126)

حضرت موسیٰ پر ایمان لانے والے جادوگر، فرعون کے سخت ظلم کے سامنے ڈٹے رہے انہوں نے اللہ سے صبر مانگا اور حسنِ خاتمہ کی دعا کی یہ دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ سچا ایمان آخری لمحے تک ثابت قدمی چاہتا ہے

دعا کا پیغام (آسان الفاظ میں)

- یہ دعا ہمیں جلد بازی، گھبراہٹ اور مایوسی سے بچاتی ہے
- ہمیں سکھاتی ہے کہ ہر مشکل میں ردِعمل سے پہلے اللہ کی طرف رجوع کیا جائے
- صبر کو کمزوری نہیں بلکہ ایمان کی طاقت قرار دیتی ہے

اس دعا کو کب پڑھیں؟

- پریشانی، گھبراہٹ یا خوف کے وقت
- امتحان، انٹرویو یا مشکل فیصلوں سے پہلے
- غصہ آئے تو ردِعمل سے پہلے
- کسی گناہ کو چھوڑنے کی جدوجہد میں
- ناانصافی یا صبر آزما حالات میں

روحانی نصیحت

:یہ دعا ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ

اللہ آزمائش ختم کرنے سے پہلے دل کو مضبوط کرتا ہے

اگر آج مسئلہ حل نہیں ہو رہا، تو ہو سکتا ہے اللہ آپ کو اس مسئلے کا سامنا کرنے کی طاقت دے رہا ہو—اور یہی اصل کامیابی ہے